یہ دستاویز قاہرہ یونیورسٹی، ایک پہل اور تجویز کے طور پر معاشرے سامنے پیش کرتی ہے تاکہ ہمارے وطن عزیز کی ترقی کے حصول کی خاطر اسے اپنائے اور نشر کرے.

دستاویز قاہرہ یونیورسٹی برائے روشن خیالی

مجلس ثقافت اور روشن خیالی

زیر صدارت پروفیسر

محمد عثمان الخشت

صدر قاہرہ یونیورسٹی

مستقبل پر دانشمندانہ نظر ہی قاہرہ یونیورسٹی کے کارواں کو کنٹرول کرتی ہے، ایک نئے مصری انسان کی تعمیر قومی چیلنج بن چکی ہے. تاکہ روشن خیالی اور ترقی عمل میں آئے اور ایک جدید ریاست کی داغ بیل ڈالی جائے، اور طلبہ اور تحقیق کاروں کے سوچنے کا طریقہ تبدیل کیا جائے، جو انہیں منطقی تنقیدی اور ابداعی فکر کی طرف آگے بڑھائے، اور وطن کی حقیقی ترقی کی خاطر آگاہ اور ذمہ دار شخصیت کی تعمیر کرے.

ہماری یونیورسٹی کی ترقی کے اس مرحلے میں انتہائی ضروری اور فوری مقصد قاہرہ یونیورسٹی کو تیسری نسل کی یونیورسٹی کی طرف منتقل کرنے کے ساتھ ،بانی اجداد کی روشن خیال، دانشمندانہ ، شہری، کثریت اور وطنیت کی فکر کی بحالی کے علاوہ ترقی اور عالی تاریخ کی تحریک میں نئے آفاق کی طرف منتقلی کے لئے نئے راستے کھولنا ہے. چنانچہ یونیورسٹی، ”پہلی نسل کی یونیورسٹی کے عہد میں اپنے قیام کے وقت تعلیم، معلومات اور معارف کی منتقلی پر مبنی تھی، اور دوسری نسل کی یونیورسٹی تعلیم اور سائنسی تحقیقات کو جمع کرنے مبنی تھی. اس وقت اس کا مقصد تیسری نسل کی یونیورسٹی کے عہد میں داخل ہونا ہے جو تعلیم، سائنسی تحقیق اور علم و معرفت کو قومی ریاست کی مکمل اور جامع ترقی میں بھرپور استعمال کو یکجا کرتی ہے. یہ ثقافتی، سائنسی، اقتصادی اور معاشرتی ترقی ہے یہ عقلوں، وسائل، ملک، معاشرے اور فرد کی ترقی ہے؛ چنانچہ وہ اقتصاد کے لئے اضافی قیمت کی پیداوار درمیانے اختصاصات کی توسیع، پیشرو کاموں کی سوچ کی ترقی، منصوبوں کے انتظامات ملازمین اورسائنس دانوں کے کاموں اور پیداوار پر اکتفا نہ کرتے، بلکہ پیشرو کاموں کی تیاری، تحقیقات اور خدمتوں کے مراکز کو ترجیحات کی اعلی فہرست میں شامل کرنے کی جانب منتقلی ، غیر مرکزی انتظامیہ کی جانب تبدیلی، اکیڈیمک انتظامیہ کی نقالی، عالمی اخلاق، اور تجارتی اخلاق، جدید عہد، روشن خیالی اور ترقی کے دیگر مطالبات اور ضروریات کی جانب متوجہ ہونا ہے.

اس تناظرمیں، یونیورسٹی کی شناخت اور اسکے کاموں کی سمت کا تعین کرنے والے بعض اصولوں پر قائم کرنے کی تاکید انتہائی ضروری اور ناگزیر ہے اور وہ ہیں:

1 قاہرہ یونیورسٹی ایک شہری، منطقی، آزاد اور اپنے اصل اجزاء سے تشکیل پائی ہوئی دانشگاہ ہے، اور قومی ریاست کے دائرے میں حق اختلاف اور متنوع تخلیقی فکر کی یقین دھانی کرتی ہے. اور کسی بھی روش اور رجحان کے خلاف تعصب نہیں ہے سو یونیورسٹی تمام مصریوں کا گھر ہے.

2 بقائے باہم اور دوسرے کو قبول کرنے کے اقدار پر مبنی روشن مصر کی شناخت کی تصدیق؛ بالخصوص یونیورسٹی اس شناخت کی تیاری میں شریک ہے.

3 منطقی اور دانشمندانہ عمل کے طور پر روشن خیالی کے مفہوم کا تعین جو جدید مفہوم سے تنقیدی دانشمندانہ فکر کو استعمال کرنے کی جرأت کے ساتھ حوصلہ افزائی کرتی ہے. سو روشن خیالی در حقیقت کسی بھی وصیت اور نگرانی کے بغیر باہمت عقلی اور دانشمندانہ فکر ہے.

4. نئے ثقافتی اور دینی خطاب کی تیاری جو متعدد دانشمندانہ اور عقلی تشریحات اور مذہبی مضامین کے سائنسی مطالعے پر مبنی ہو اور یہ ایک بند تفسیر اور مطلق حقیقت کے مالک ہونے کے وہم کے متبادل کے طور پر ہو.

5 دہشت گردی، انتہا پسندی، تنگ نظری اور سخت اصولوں کے خلاف مزاحمت کرنے والی عربی تحریک کا قیام، یہی سخت اصول اور تنگ نظری حقیقت کو یا مذہبی نصوص (عبارتوں) کو سمجھنے میں رکاوٹ بنتی ہے.

6. تعلیم وتربیت کے دیگر تجربات، عالمی رجحانات، افکار اور فنون کی تاریخ، معلومات کے متنوع سرچشموں اور یونیورسٹی کے تمام عناصر کے لئے ٹیکنولوجی کی مہارت کے سامنے قومی مفاد کے نقطہ نظر سے کھلاپن.

7. ایک کھلے، آراد اور ترقی یافتہ فکری اور علمی نظام کی تعمیر جو بند، سخت اور پرتشدد فکری ہم آہنگی کا مقابلہ کرے، تخلیق وترقی کی راہ میں رکاوٹ بننے والے پہلے سے تیار شدہ سانچوں سے دور تخلیقی سوچ اور تنقیدی شعور پر مبنی ہو. رٹنے اور تبدیلی کو قبول نہ کرنے والی ایک ہی حقیقت کو ماننے کی تعلیم پر مبنی منفی عقل کے خلاف ہو.

8. تخلیقی فکری، تجدد پذیر سیاسی، پیشہ ورانہ انتظامی عمل کی قدرت وصلاحیت رکھنے والی شخصیت کی تشکیل اور یہ تعلیمی عمل اور ابداعی سرگرمیوں کا کام ہے کیونکہ تعلیم ہی روحانی، جسمانی، وجدانی اور نفسیاتی متوازن ارکان کی حامل انسانی شخصیت کی تعمیر میں، بیدار دماغ کی زیر قیادت سب سے زیادہ موثر عامل ہے جو اسکی راہنمائی اور قیادت کرتی ہے.

9. تعلیمی ماحول کی تعمیر جو دریافت، تخلیق اور تعلیمی آزادی کے جذبے اور روح کو فروغ دے. رٹنے اور جامد عقلوں کو تیار کرنے والے نصاب اور دہشت گردی کو جنم دینے والی تعلیم کو ختم کرے. اسکے ساتھ ساتھ تعلیمی مواد کو بہتر بنائے جو تحقیق کاروں اور طلبہ کو حصول تعلیم کے نئے معیاروں کی طرف آگے بڑھائے اور وہ مقررہ پابندیوں سے نکل کر تخلیقی سائنسی وسعت کی طرف آئیں.

10. ذہنی طریقوں، تجرباتی اسلوبوں، تجزیاتی فکر اور وسائل کے سائنسی اور عملی حل پر مبنی تدریسی طریقوں پر عمل کیا جائے اور حقیقت کو پیدا کرنے والی بات چیت کے فن کو یقینی بنایا جائے جس سے کھلے باسلیقہ ذہن تیار ہوں جن میں فیصلہ کرنے اور نئے خیالات پیش کرنے کی قدرت وصلاحیت ہو اور ایسی باشعور آزاد شخصیت تیار ہو جو سوچنے، توازن، تنقید، اختیار اور تخلیق کی قدرت وصلاحیت کی مالک ہو.

11 طلبہ کے معیار اور امتحانات کے طریقوں کو ازسر نو بہتر بنایا ہے تاکہ مہارتوں، سوچنے کے انداز اور نتائج کی بنیاد پر تعلیم کے مأحاصل کا معائنہ کیا جائے بجائے اس کے کہ صرف تدریسی عمل اور رٹنے پر توجہ مرکوز رکھی جائے جوکہ نہ سوچنے والے بند ذہنوں کے لئے زرخیز بنیاد شمار کی جاتی ہے جسے دہشت گرد ساز بآسانی استعمال کر سکتے ہیں. جوکہ سن اور اطاعت کا کھیل کھیلتے ہیں اور تمام لوگوں پر یہی زندگی مسلط کرتے ہیں.

12 انداز زندگی کو تہذیب کے مکمل اور جامع مفہوم کے ساتھ اسکی طرف تبدیل کرنے کے لئے کام کرنا. ترقی کے اخلاق کو مضبوطی سے قائم کرنا اور انسانی سلوک کو کنٹرول کرنے والی قدروں کے نظام کو تبدیل کرنا.

13 دینی، نسلی، معاشرتی، سیاسی یا امتیاز اور فرق کی دیگر کسی بھی بنیاد پر فرق نہ کرنا جوکہ وطنیت کے خیال کے خلاف ہو. تمام باشندے وطنیت (ایک ہی وطن ایک ساتھ رہنے والے باشند) کے اصول کے ماتحت ہیں. تمام لوگ قانون کی نگاہ میں برابر ہیں. باشندے ہونے کے اعتبار سے تمام لوگ مساوی اور برابر ہیں. جمہوریت ہی معاشرتی امن کی سب سے بڑی ضمانت ہے اور وطنی ریاست کے دائرے میں، تمام لوگوں کے درمیان اختلاف کو حل کرنے کا مثالی اسلوب اور طریقہ ہے. تشدد، دہشت گردی، انتہا پسندی اور بند اصولوں کو ختم کئے بغیر جمہوریت اپنے مقاصد اور اہداف کو حاصل نہیں کر سکتی.

14 خداداد صلاحیتوں کا انکشاف اور ان کے لئے ابداعی تخلیقی راہوں کو کھولنا خواہ یہ صلاحیتیں سائنسی ہوں یافتی یا ثقافتی یا کھیل اسپورٹ یا دیگرہوں طلبہ سرگرمیوں اور انکے نقطہ نگاہ کا دائرہ وسیع کیا جائے. یہانتک کہ طلبہ بقائے باہم (مل جل کر ایک ساتھ رہنے) اور روشن دماغی کے معیار تک پہنچیں اور یہ مقصد چند سیمناروں کے انعقاد اور جشن منانے سے حاصل نہیں ہوتا، بلکہ یہ غیر حقیقی شعور کے بجائے حقیقی شعور کے لئے ثقافتی اور روشن دماغی پیدا کرنے ہی سے حاصل ہوتا ہے.